# کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی ضلع بھکر

## OFFICE OF THE SUPERINTENDENT

CAMEL BREEDING & RESEARCH STATION
RAKH MAHNI DIST. BHAKKAR

## ڈاکٹر محمد شاہد نبیل

### اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر

0345-7773781
0308-5621956

# کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ ا سٹیشن رکھ ماہنی بھکر

محکمہ لائیو سٹاک حکومت پنجاب نے تھل کے علاقہ رکھ ماہنی میں ایک فارم کا منصوبہ بنایا ہے جسکو "کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی " ضلع بھکر کا نام دیا گیا ہے۔جو کہ ماہنی شہر سے 3 کلو میٹر جانب شمال، ضلع بھکر سے 120 کلو میٹر اور لاہور سے 370 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

## تاریخ:۔

گورنمنٹ لائیو سٹاک فارم رکھ ماہنی 83-1982 کو قائم کیا گیا۔ یہ فارم 9171 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے جسکا سارا رقبہ ریتلا/بارانی اور ریت کے ٹیلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس رقبے میں سے 2000 ایکڑ رقبہ قابلِ کاشت ہے۔ جس میں سے 1838 ایکڑ بارانی رقبہ کا انحصار بارشوں پر ہے۔ جو کہ چنے کی کاشت کے لیے بہت اچھا ہے اور اس کے علاوہ بارانی گوارہ، تارامیرا کی کاشت کے لئے بھی اچھا ہے جبکہ باقی 162 ایکڑ رقبہ کو ٹیوب ویل کے پانی سے سیر اب کیا جاتا ہے۔ جس میں گندم اور جانوروں کے لئے چارے کی کاشت کی جاتی ہے۔ باقی ماندہ 7171 ایکڑ رقبہ بارانی اور ریت کے ٹیلوں سے ڈھکا ہوا ہے اور تعمیرات پر مشتمل ہے۔ بارانی رقبے کو چراگاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

## اسٹیشن کا قیام:

ہمارے ملک میں اس سے پہلے اس قسم کا کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ یہ ایک اہم منصوبہ ہے۔ جس میں اُونٹوں کی افزائش و نسل کشی کے بارے میں مختلف قسم کی تحقیق کی جارہی ہے تا کہ

ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کر سکے۔ کیونکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اُونٹوں کی بہت مانگ ہے۔ لہذا جانوروں کی اس نوع کے ذریعے ہم قیمتی زرمبادلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں اُونٹوں کی کل تعداد 1.2 ملین ہے۔ پنجاب میں کل تعداد کا 25 فیصد حصّہ پایا جاتا ہے۔ اُونٹ ایک کثیر المقاصد جانور ہے یہ صحرائی علاقوں میں جیسے چولستان، تھر اور تھل جہاں پر مشینی ذرائع نقل و حمل کیلئے اچھے نہیں ہیں وہاں پر اس مقصد کے لیے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اسے ریگستان کا جہاز بھی کہتے ہیں۔ اُونٹ نہ صرف گوشت بلکہ یہ اُن علاقوں جہاں پر سخت گرمی ہوتی ہے اور بارشیں کم ہوتی ہیں اور گائے بھینسیں نہیں پالی جاسکتیں وہاں پر اُونٹ اس کمی کو پورا کرتے ہیں۔ اُونٹ صحرائی علاقوں میں اُگنے والی وہ جڑی بوٹیاں بھی کھالیتے ہیں جو دوسرے جانور کھانا پسند نہیں کرتے۔ یہ جانور غیر اہم جڑی بوٹیاں کھا کر نہ صرف دودھ بلکہ گوشت اور اُون کی پیداوار میں بدل دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اُونٹ کو نقل و حمل کے ذرائع کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اُونٹ خانہ بدوش کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور خاص طور پر اُن جگہوں پر جہاں پانی کی کمی ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس گراں قدر جانور کو محققین، منصوبہ سازوں اور پالیسی طے کرنے والوں نے نظر انداز کیے رکھا تھا۔ یہ نہ صرف عام لوگوں کی ضروریات زندگی میں استعمال ہوتا ہے بلکہ آرمی اور رینجر اسے چولستان اور تھر کے ریگستانوں میں نقل و حمل کے لیے کام میں لاتے ہیں۔ اسکی اہمیت نہ تو دودھ اور گوشت کے لیے تقسیم کی گئی ہے نہ اسے مشرق وسطیٰ کے ممالک کو برآمد کرنے کے متعلق سوچا گیا ہے۔

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر
0345-7773781
0308-5621956

اس صورتِ حال کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب میں "کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ سماہنی ضلع بھکر" کے قیام کا فیصلہ کیا گیا تا کہ اس ملکی اثاثے پر تحقیق کی جا سکے۔ اس اسٹیشن کے قیام کا مقصد اُن لوگوں کو جو صحرائی علاقوں اور تھرپارکر میں رہتے ہیں انہیں اُونٹ پالنے کے سلسلے میں انتظامی، افزائش نسل اور پیداواری امور میں بہتری کے لیے رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ جانوروں کی اہمیت کے پیشِ نظر اُونٹ پالنے والے زیادہ دودھ اور بہتر آمدنی حاصل کر سکیں جو کہ ایک کھلی حقیقت ہے۔ کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی ضلع بھکر" کے قیام کے بعد کافی لوگوں کو رہنمائی مل رہی ہے اور مختلف علاقوں کے فارمر اس میں کافی دلچسپی لے رہے ہیں اور بہت سٹوڈنٹس نے اس ادارے سے انٹرن شپ ، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ریسرچ مکمل کر کے ملک کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور کافی اشاعت (ریسرچ پیپر) آچکے ہیں اور مزید ریسرچ جاری ہے جس پر اس ادارے اور محکمہ لائیوسٹاک کو فخر ہے۔

## تحقیقی منصوبہ کے اہم نکات:-

اس پروگرام کے درج ذیل اہم مقاصد ہیں۔

1. جانوروں کی خوراک
2. اُونٹوں کا تولیدی رویہ
3. بڑھوتری، بلوغت اور پہلی بیانت
4. دودھ پیدا کرنے کی مخفی طاقت اور شرحِ چکنائی اور باقی ٹھوس اجزاء

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر
0345-7773781
0308-5621956

5. دو بیانتوں کے درمیان وقفہ

6. نر اور مادہ اُونٹ کا تولیدی فلسفہ

7. مطلوبہ نسل کا پھیلاؤ/ افزائش۔

## پراجیکٹ کی اہمیت:-

اس ترقیاتی پراجیکٹ " کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی ضلع بھکر" کے ذریعے رقبہ کو مرحلہ وار زیرِ کاشت لایا جارہا ہے۔ کانٹے دار جھاڑیاں اور پودے جیسے پھوگ، جنڈی، لہنٹہ، لانہ، کیکر کنڈہ، کھار، ملیے، کیکریوں اور بیریوں کو اُونٹ اور فارم پر موجود دوسرے جانوروں جس میں تھری نسل، حصار ہریانہ اور تھلی نسل کے جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور منصوبہ کے اہم نکات پر ریسرچ کی جارہی ہے۔

## انتظامات وسہولیات:-

یہ اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی کے زیرِ انتظام ہے۔ اس پروگرام میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں۔

1. لیبارٹریز کا قیام

i. تولیدی وجنیاتی لیبارٹری

ii. خوراک کے تجزیہ کی لیبارٹری

iii. تولیدی فزیالوجی لیبارٹری

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر
0345-7773781
0308-5621956

iv. دودھ اور گوشت سے متعلقہ لیبارٹری

2. اُونٹوں کی خوراک کا مطالعہ

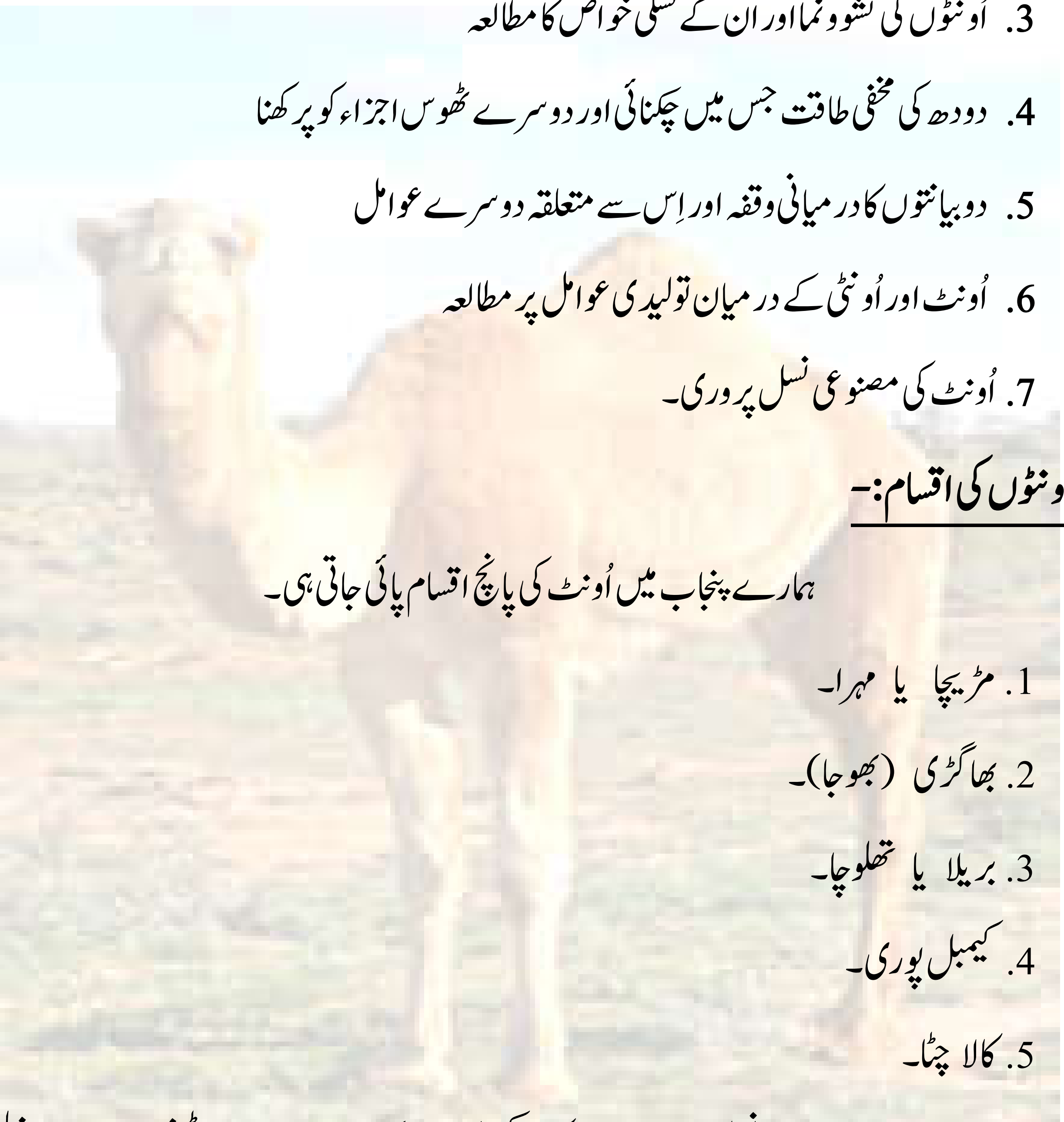

3. اُونٹوں کی نشوونما اور ان کے نسلی خواص کا مطالعہ

4. دودھ کی مخفی طاقت جس میں چکنائی اور دوسرے ٹھوس اجزاء کو پرکھنا

5. دوبیانتوں کا درمیانی وقفہ اور اِس سے متعلقہ دوسرے عوامل

6. اُونٹ اور اُونٹی کے درمیان تولیدی عوامل پر مطالعہ

7. اُونٹ کی مصنوعی نسل پروری۔

## اُونٹوں کی اقسام:۔

ہمارے پنجاب میں اُونٹ کی پانچ اقسام پائی جاتی ہی۔

1. مڑیچا یا مہرا۔

2. بھاگڑی (بھوجا)۔

3. بریلا یا تھلوچا۔

4. کیمبل پوری۔

5. کالا چٹا۔

ان اقسام میں سے مڑیچا نسل کے اُونٹوں کو " کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی ضلع بھکر" پر رکھا گیاہے جس میں اسکی افزائش اور تحقیق پر کام کیا جارہاہے۔

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر
0345-7773781
0308-5621956

## مٹریچا یا مہرا اُونٹ:- آبائی وطن

اس نسل کا نام پنجاب کے صحرائی علاقہ کے قبیلہ مٹریچا کے نام سے دیا گیا ہے۔ اسکا آبائی وطن پنجاب کے علاقہ چولستان اور مزید بر آں انڈیا کے علاقہ راجپوتانہ سے ہے۔ مٹریچا اُونٹ کو "مہرا" کے نام سے بھی بولا جاتا ہے۔ اس نسل کے اُونٹ عام طور پر دریائی علاقوں ستلج اور راوی کے درمیان اور خاص طور پر چولستان کے علاقہ بہاولپور، رحیم یار خان اور بہاولنگر میں پائے جاتے ہیں۔

## خصوصیات:

یہ بڑے جحم کا جانور ہے اور اس کا رنگ، سیاہ، گندمی یا بھورے اور ہلکے بادامی رنگ میں پایا جاتا ہے۔ سر عام پور پر چھوٹا، بڑی واضع آنکھیں، چھوٹے، کھڑے مخروطی کان، نوکیلی تھوتھنی اور لٹکتے ہوئے ہونٹ، لمبی پتلی مضبوط گردن اس نسل کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ ان اونٹوں کی کوہان بڑی اور ٹانگیں لمبی اور طاقتور ہوتی ہیں۔ پتلا جسم اور مضبوط ٹانگیں ہونے کی وجہ سے یہ جانور ریت پر تیز سفر کرنے کے لیے بہت مناسب ہیں۔ ریتلی مٹی پر یہ 16-48 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتے ہیں۔ یہ سامان اٹھانے، سواری کرنے، دوڑ میں حصّہ لینے کے لیے بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ شوقین لوگ ذوق کی تسکین کے لیے انہیں ناچ بھی سکھاتے ہیں۔

## بالغ ہونے پر اوسط وزن

| | |
|---|---|
| نر (کلو گرام) | 900-800 |
| مادہ (کلو گرام) | 700-600 |

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر محمد شاہد نبیل اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر
کیمل بریڈنگ اینڈ ریسرچ اسٹیشن رکھ ماہنی بھکر
0345-7773781
0308-5621956